نمبر : 2222

کتاب کا نام... :- نامعلوم

مصنف .... :- شیخ

تاریخ تصنیف :- اتوار ۲۷ جمادی الآخر ۶۵۱ھ / ۱۲۵۳ء

سائز............. :- 25x17 سطور ... :- ۲۵

اوراق .... :- ۲۱ کاتب .... :- محمود بن محمد بن احمد

تاریخ کتابت۔ :- جمعرات ۱۶ محرم ۶۷۷ھ / ۱۲۷۸ء

خط ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- تصوف

آغاز............ :- بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للّٰہ الواحد الاحد القیوم الصمد اللطیف القریب الذی امطر سرا یرالعارفین بکرام الکرم من عمایم الحکم

اختتام .... :- فاقول، ماقال اللّٰہ تعالیٰ : ان ھذہ تذکرۃ فمن شاء اتخذ الی ربہ سبیلا۔ علی انّی لم ادّرع فیہ العصمۃ عن امکان السھو والغلط فان الانسان تعرض النسیان وسمیت آنسانا لابل ناس واوّل ناس اوّالناس فالمتوقع من کرم الناظرین المتأملین فیہ لن اطلع عالم منصف علی موضع سھو وغلط لن یصلحہ بقلمہ بفصلہ وکرمہ لشرط لن یلقن علی ھینٍ دونَ تحیّر وظن فان الظن یخطی ویصیب ولایکون من رای الف صواب غطاہ واذا وجد سھوآ.......

شهر......

ترقیمہ .... :- ختمتُ الکتاب بالخیر ختم الله کتاب، آحالنا بالخیر وذالك فی الیوم الاحد السابع والعشرین من جمادی الآخر سنه احدی وخمسین ستمائه، ذالك تاریخ الجمع والتالیف وفراغ الشیخ عن التصنیف وقد فراغ العبد الضعیف الراجی نعمته ربه اللطیف بفضله واحسانه وبرّه وامتنابه محمود بن محمد بن احمد الله علمه وغفرله وبوالدیه....یوم الخمیس السادس عشر من شهر محرم لسنه سبع وسبعین وستمایه رحم الله.... دعا لکاتبه بالخیر والجمیع المسلمین والمسلمات آمین.

حالت .... :- ناقص جلد۔ کرم خوردہ۔ اصل کتاب کا ورق ۱۳ اور ۱۴ آخر میں بندھا ہوا ہے۔

نوٹ .... :- تصوف کے موضوع پر قدیم کتاب ہے جس کے مختلف ابواب میں سلوک کے

مدارج، مقامات اور حالات پر بحث کی ہے۔ چند موضوعات حسب ذیل ہیں: التوبہ، المحاسبہ، الفکر، الریاضہ، السماع، خوف، الورع، المراقبہ، وغیرہ۔ ورق ۱-الف پر فارسی میں شیخ ابوبکر بن محمد بن شاہ ماورالاسدی الرازی کو پوچھے گئے تین سوال اوران کے تفصیلی جواب درج ہیں۔ سوالوں کا تعلق فارسی کے تین الفاظ سے ہے: بازماندہ، درماندہ وفروماندہ کے معنی میں جواختلاف ہے وہ کیا ہے؟

ورق ۱-ب پر مختلف فارسی شعراء کا منظوم کلام نقل کیا ہے۔ خط نہایت باریک ہے اور کاغذ کرم خوردہ ہونے کی وجہ سے تمام اشعار کا پڑھنا دشوار ہے۔

ورق ۱-الف اور ورق ۲-الف پر جن کے اشعار مندرج ہیں ان کے نام حسب ذیل ہیں: سید نعمت اللہ، کاتبی، قاسم، خواجو، ناصر خسرو۔

کتاب کے آخری ورق ۱۹-ب پر ترقیمہ کی عبارت کے آس پاس فارسی اشعار اور عربی تحریرات ہیں۔ ایک اہم تحریر حسب ذیل ہے:

انهاه مطالعه الفقیر الی الله الغنی محمد بن محمد اسفرائنی..... فی رجب سنه سبع وعشر....